محدث فتوی

سوال

موحد کی موت گناہ کرتے وقت

جواب

سوال : السلام علیکم اگر کسی موحد کی موت گناہ (شراب نوشی، گانا سننا، زنا، فحاشی، گالی گلوچ، سود کھانا اور دیگر اعمال بد) کرتے ہوئے آ جائے تو اس کا قبر میں کیا انجام ہو گا؟ اگرچہ وہ سورت الملک کی تلاوت بھی کرتا ہو تو کیا اسے قبر کا عذاب ہو سکتا ہے ۔ اور قیامت کے دن وہ کن

جواب : گناہ کی حالت کی موت کوئی پسندیدہ موت نہیں ہے ۔ اللہ تعالی کا فرمان ہے کہ ایک مسلمان کو موت، اللہ کی فرمانبرداری ہی کی حالت میں آنی چاہیے ۔ ارشاد باری تعالی ہے :

{ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنتُم مُّسْلِمُونَ } آل عمران 102

باقی اللہ تعالی کا اس موحد گناہ گار سے کیا معاملہ ہو گا جو گناہ کی حالت میں مرے گا تو اس بارے کچھ کہنا مشکل ہے ۔ اللہ ہی بہتر جانتے ہیں ۔ لیکن اتنا ضرور بتلا دیا گیا ہے کہ نزع کے عالم میں یا موت کو سامنے دیکھ کر کی جانے والی توبہ بھی قبول نہیں ہوتی ہے ۔ ارشاد باری تعالی ہے :

{ وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ حَتَّىٰ إِذَا حَضَرَ أَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ إِنِّي تُبْتُ الْآنَ وَلَا الَّذِينَ يَمُوتُونَ وَهُمْ كُفَّارٌ أُولَٰئِكَ أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا } النساء 18